# سُوۡرَةُ الۡمُجَادَلَةِ

آیات : 6 - 3

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ
فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ ۝۵
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ع ۝۶

# مطالعہ حدیث

- عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه، قَالَ:
- قَالَ رَسُولُ الله صلى الله عليه وآله وسلم:
- إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ الله إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ، وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَالْجَافِي عَنْهُ ، وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ .رواه أبوداود والبخاري في الأدب، وابن أبي شيبة والبزار .

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے مسلمان کی تعظیم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے، اور قرآن مجید کے عالم کی جو اس میں تجاوز کرتا ہو نہ اس (کی تعلیمات) سے پیچھے ہٹتا ہو (اس کی تعظیم کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے)، اور اسی طرح عدل کرنے والے حکمران کی تعظیم کرنا (بھی تعظیم اِلٰہی کا ایک حصہ ہے)

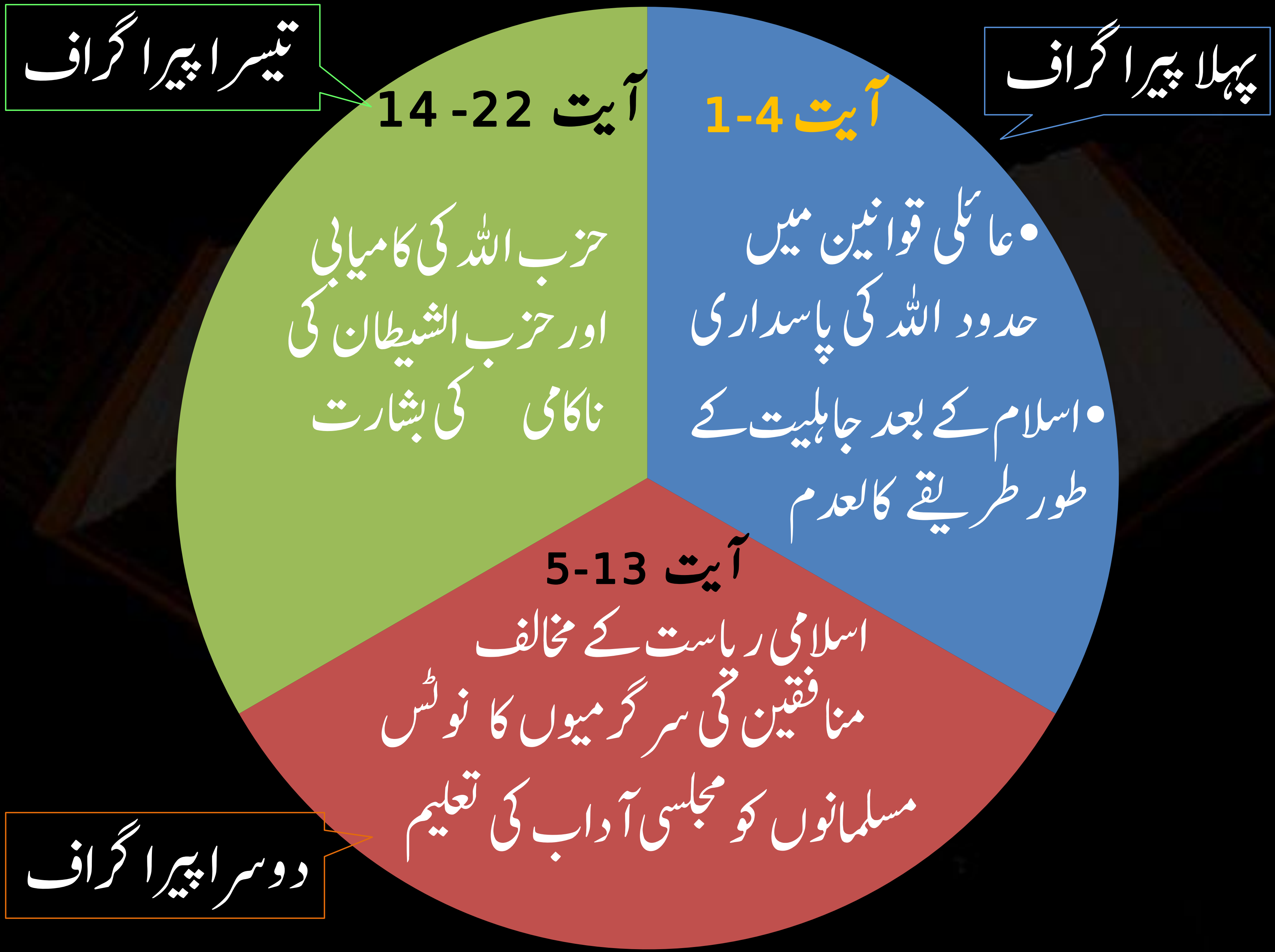
پہلا پیراگراف
آیت 1-4
• عائلی قوانین میں حدود اللہ کی پاسداری
• اسلام کے بعد جاہلیت کے طور طریقے کالعدم
دوسرا پیراگراف
آیت 5-13
اسلامی ریاست کے مخالف منافقین کی سرگرمیوں کا نوٹس
مسلمانوں کو مجلسی آداب کی تعلیم
تیسرا پیراگراف
آیت 14 -22
حزب اللہ کی کامیابی اور حزب الشیطان کی ناکامی کی بشارت

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

وَالَّذِيْنَ - اور جو لوگ

يُظٰهِرُوْنَ - ظِہار کرتے ہیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ - اپنی عورتوں سے

ثُمَّ - پھر

يَعُوْدُوْنَ - رجوع کریں

عَادَ يَعُوْدُ ، عَوْدًا

- ع و د عود: کسی کام کی ابتدا کرکے دوبارہ اسکی طرف پلٹنا
- مَعاد: پلٹنے کا مقام - آخرت )

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

- اَلْعَادَة (عادت) : کسی فعل کو بار بار کرنے کا عمل
- اَلْعِیْد: بار بار پلٹ کر آنے والا دن
- عَيادَة (المريض): مریض کی خبر گیری کرنا (اسمیں تکرار کا مفہوم)
- عَود: بنیادی طور پر وہ (درخت) جس کو اگر کاٹ دیا جائے تو اسمیں دوبارہ اگنے کی صلاحیت ہو۔
- پھر یہ اس لکڑی کیلیئے بولا جانے لگا جسکو جلانے سے خوشبو آتی ہے
- اسی لکڑی سے ستار (ایک ساز) بنایا جاتا ہے جسکو **عود** کہا جاتا ہے
- اردو میں : عود، معاد، عادت، عادی، عید، عیادت، اعادہ

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا

لِمَا - جو

قَالُوْا - انہوں نے کہی

فَتَحْرِیْرُ - توآزاد کریں

- حُرّ : آزاد
- تحرِیر : غلام آزاد کرنا
- تحریر : لکھنا - بھی اسی سے - پرانے زمانے میں غلام (تحریر) کی آزادی بذریعہ نوشت ہوتی تھی
- اردو میں : حُر، حریّت، احرار، تحریر، مُحرر

حَرَّرَ یَحَرِّرُ، تَحْرِیرًا آزاد کرنا (II)

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا

- رَقَبَةٍ - گردن (غلام)
- neck، گردن- انسانی ذات
- رَقب : غلام ہونا، نگرانی کرنا
- رقبہ/ رقاب: پھنسی ہوئی گردن-غلام اسکی جمع- رِقاب
- رقیب: نگران ( ناپسندیدہ معنوں میں)
- رقابت: دشمنی
- مِّنْ قَبْلِ - اس سے پہلے

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ

- اَنْ - کہ
- يَّتَمَآسَّا - وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں
  - مَسّ : چھونا
  - یہاں چھونے سے مراد جماع کرنا ( امام شافعیؒ )
- ذٰلِكُمْ- یہ
- تُوْعَظُوْنَ بِهٖ : تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اس سے
  - مادہ : وعظ وعظ : ایسی نصیحت جس میں خوف اور وعید شامل ہو

## وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۳

- وَاللَّهُ ـ اور اللہ
- بِمَا ـ جو
- تَعْمَلُونَ : تم کرتے ہو
  - مادہ : ع م ل
- خَبِيرٌ
- پوری طرح باخبر

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا
قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ
تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۳

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اُس بات سے رجوع
کریں جو انہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک
دوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا اس سے تم کو
نصیحت کی جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے

# فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

فَمَنْ - پھر جو

لَّمْ - نہیں

يَجِدْ - وہ پائے

- وَجَدَ يَجِدُ – to find پانا - کسی چیز کو موجود دیکھنا
- اردو میں: وجد، وجدان ، وجود ، موجود، واجد، موجودات

فَصِيَامُ - تو روزے رکھے

شَهْرَيْنِ - دو مہینے کے

# مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا

- مُتَتَابِعَيۡنِ - لگاتار
- مادہ : ت ب ع تَبعَ - يَتْبَعُ : پیروی کرنا۔ پیچھے پیچھے آنا
- تابع : پیروکار

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ

- مُتَّبَعٌ وہ شخص جسکی پیروی (پیچھا) کیا جائے
- تَتَابعٌ پے درپے ہونا، ایک کے پیچھے دوسرے کا آنا
- مُتَتَابعٌ دو چیزوں کا باہم آگے پیچھے آنا ( واحد )

اسم فاعل

- مُتَتَابِعَيۡنِ تثنیہ ( Dual - دو کا صیغہ )

دو کا صیغہ کیوں آیا ؟

# مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا

- قوم تُبَّع : یمن میں آباد ایک قدیم قوم
- تُبَّع یمن کے بادشاہوں کا ایک عمومی لقب تھا
- جس طرح ایران کے بادشاہوں کو کسریٰ، ترک سلاطین کو خاقان ، مصر کے بادشاہون کو فرعون اور روم کے شہنشاہوں کو قیصر کہا جاتا تھا
- تُبَّع وہ بادشاہ جو یکے بعد دیگر کئی پشتوں تک بر سر اقتدار آتے رہے
- تابعین : صحابہ رسول ﷺ کے پیرو ( تبع تابعین )
- اردو میں : اتباع ، تابع ، تابعین ، تبع تابعین

مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ

- مِّنۡ قَبۡلِ ۔ اس سے پہلے
- اَنۡ ۔ کہ
- يَّتَمَآسَّا ۔ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

مَسّ : چھونا

- فَمَنۡ ۔ پھر جو
- لَّمۡ ۔ نہ ( ہو )
- يَسۡتَطِعۡ ۔ وہ استطاعت رکھتا

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

- مادہ : ط و ع
- طوع : تابع ہونا، خوشی سے پیروی کرنا، دل کی خوشی سے کوئی کام کرنا
- اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ - طاقت رکھنا (باب اِسْتِفْعَال)
- استطاعت : وہ اسباب و ذرائع یا صلاحیتیں جو کوئی کام انجام دینے کے لیئے درکار ہوں
- فَاِطْعَامُ - پھر کھانا کھلانا
- مادہ : ط ع م طعم - کھانا

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

- طعم سے ( باب افعال )
- أَطْعَمَ يُطْعِمُ اِطْعَامٌ ( کھانا ) کھلانا
- طعام : کھانا
- طاعِم : کھانے والا

سِتِّيْنَ ۔ ساٹھ

اسم عدد

- سِتٌّ (چھ) سے سِتّون اور سِتّین (ساٹھ) کے الفاظ بنے

مِسْكِيْنًا ۔ مسکینوں کو ۔ وہ آدمی جس کے پاس بال بچوں کی کفایت کا سامان نہ ہو

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اسم اشارہ

ذٰلِكَ - یہ (حکم)

لِتُؤْمِنُوْا - کہ تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ - اللہ اور اُس کے رسول پر

اسم اشارہ

وَتِلْكَ - اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ - یہ حدیں ہیں اللہ کی (مقرر کردہ)

- حدود : حد کی جمع
- حد : دو چیزوں کے درمیان ایسی روک جو ان کو باہم ملنے نہ دے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

وَلِلْكٰفِرِيْنَ اور نہ ماننے والوں ( کافروں ) کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ - درد ناک عذاب

- مادہ : ا ل م - اَلِمَ يَأْلَمُ : تکلیف اٹھانا
- الم : دکھ ، غم
- اَلِيْم : دکھ دینے والا
- اردو میں : الم ( رنج والم ) ، آلام ، ایلم

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾

اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے در پے روزے رکھے قبل اس کے
کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو وہ ٦٠
مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ حکم اس لیے دیا جارہا ہے کہ تم اللہ اور اُس کے
رسول پر ایمان لاؤ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے
دردناک عذاب ہے

# آیت 3، 4

- کفارے کے احکام
- کفارے کا فلسفہ
  1. تکفیر سیئۃ (برائیوں کا دور ہونا)
  2. زجر (تنبیہہ اور تادیب)
- کفّارے کے موضوع پر قرآن میں 14 آیات
- کفّارہ کے معنی ڈھانپنے کے ہیں (اور دور کرنے کے معنوں میں بھی)
- کفّارہ ادا کرنے کی تین مختلف صورتیں - ان میں تفاوت - بلحاظِ قیمت

# آیت 3، 4

- اسلام میں کفارے کا فلسفہ
  - اسلامی نظام شریعت اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنایا جائے
  - اسکی عزت، احترام اور توقیر
  - اس کو پوری روح کے ساتھ اس کو معاشرے میں نافذ کیا جائے
  - کہ یہ احکام فرد و اجتماع کی سعادت و سلامتی کے ضامن ہیں
- لیکن یہ انسانوں کا چونکہ معاشرہ ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے عفو و در گذر اور تخفیفات رکھ دی ہیں انسانوں کیلیئے
  - جو گناہ، غلطی یا خطا کر کے اللہ کی طرف رجوع کریں گے

# آیت 3، 4

- یہاں ایک نہایت عملی مثال سے یہ سبق بھی لوگوں کو دیا گیا ہے کہ اگر کسی کو زندگی میں کوئی مشکل پیش آئے تو اس کو نہایت خلوص کے ساتھ اللہ کے سامنے عرض کرے
- امید ہے کہ اس کی مشکل حل ہونے کی کوئی راہ اللہ تعالیٰ کھول دے گا۔
- رہے وہ لوگ جو کسی مشکل کو بہانہ بنا کر اسلام کے خلاف پراپیگنڈے کی مہم شروع کر دیتے ہیں وہ درحقیقت اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کر رہے ہوتے ہیں۔ اس طرح کے لوگ یاد رکھیں کہ وہ نامراد ہوں گے - (ت د)

# اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللہَ وَ رَسُوْلَہٗ

حرفِ تحقیق

- اِنَّ - بے شک
- الَّذِیْنَ - وہ لوگ جو
- یُحَآدُّوْنَ - مخالفت کرتے ہیں
- مادہ: ح د د
- حد : دو چیزوں کے درمیان ایسی روک جو ان کو باہم ملنے نہ دے۔آڑ، کنارا
- حَادَّ : مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا
- حد سے تجاوز کرنے کے اعتبار سے جو کسی کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کریگا وہ اسکا دشمن ہوگا

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّہٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَاَنَّ لَہٗ نَارَ جَھَنَّمَ خَالِدًا فِیْھَا ؕ

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

- اللهَ وَرَسُوْلَهٗ - اللہ اور اس کے رسول کی
- كُبِتُوْا - ذلیل و خوار ہوئے ماضی مجهول جمع
- ماده: ك ب ت كَبَتَ: ذلیل کرنا
- سختی اور ذلت کے ساتھ لوٹا دینا۔ یعنی ذلیل کرنا
- غصّے کی حالت میں کسی کو ذلیل اور رسوا کرنا
- كَمَا ۔ جیسے
- كُبِتَ - ذلیل و خوار ہوا ماضی مجهول واحد

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

| | |
|---|---|
| الَّذِيْنَ | - وہ لوگ جو |
| مِنْ قَبْلِهِمْ | - اُن سے پہلے تھے |
| وَ قَدْ | - اور بیشک |
| اَنْزَلْنَآ | - ہم نے اتاری ہیں |
| اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ | - صاف صاف آیات |

وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۚ ۵

وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اور نہ ماننے والوں ( کافروں ) کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ - ذلت کا عذاب

- مادہ : ھ و ن ذلیل ہونا، ہلکا ہونا ، انکساری کرنا
- مُهِيۡن: ذلیل کرنیوالا ( فاعل )
- اکثر الفاظ آخرت کے عذاب کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں
- عَذَابَ الْهُونِ ، عَذَابٌ مُهِينٌ ، عَذَابًا مُهِينًا ، وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا
- اردو میں : اہانت ، توہین

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا
كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ
بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ ﴿۵﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح
ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ
ذلیل و خوار کیے جا چکے ہیں۔ ہم نے صاف صاف آیات نازل کر
دی ہیں، اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

# آیت 5

- مخالفت کرنے سے مراد اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں کو نہ ماننا اور ان کے بجائے کچھ دوسری حدیں مقرر کر لینا ہے
- "یعنی وہ لوگ جو اللہ کی حدود اور اس کے فرائض کے معاملہ میں اس کی مخالفت کرتے ہیں اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں کی جگہ دوسرے حدیں تجویز کر لیتے ہیں" (طبری-آلوسی- بیضاوی)
- وہ لوگ جو دوسری اقوام کے قانین کو اللہ کی حدود و قوانین سے تبدیل کرنا چاہتے ہیں یا بہتر سمجھتے ہیں۔
- وہ سن اس آیت کی روشنی میں اپنی حیثیت کا تعین کر لیں

- اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت اور اس کے احکام سے بغاوت کا جو انجام پچھلے انبیا کی امتیں دیکھ چکی ہیں اس سے وہ لوگ ہرگز نہ بچ سکیں گے جو اب مسلمانوں میں سے وہی روش اختیار کریں
- انہوں نے بھی جب خدا کی شریعت کے خلاف خود قوانین بنائے، یا دوسروں کے بنائے ہوئے قوانین کو اختیار کیا تب اللہ کے فضل اور اس کی نظر عنایت سے وہ محروم ہوئے
- اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی زندگی ایسی گمراہیوں، بد درازیوں اور اخلاقی و تمدنی برائیوں سے لبریز ہوتی چلی گئ جنھوں نے بالآخر دنیا ہی میں ان کو ذلیل و خوار کرکے چھوڑا
- یہاں اس روش کی دو سزاؤں کا ذکر ہے۔ ایک **کبُت**، یعنی وہ خواری و رسوائی جو اس دنیا میں ہوئی اور ہو گی۔ دوسرے **عذاب مہین**، یعنی ذلت کا وہ عذاب جو آخرت میں ہونے والا ہے

# اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت ذلت و رسوائی کا باعث

- اِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا (سورۃ احزاب ۔ آیت۵۷)
- بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کو ایذاء دیتے ہیں، اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے۔اور انکے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے
- وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ 8/13
- اور جو اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے، سو اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں
- رسول (ﷺ) کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے والے بدر اور خندق و خیبر میں ذلت آمیز شکست سے دوچار ہوئے

## يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوْا

- يَوْمَ ۔ اُس دن
- يَبْعَثُهُمْ ۔ اٹھائے گا ان کو
  - بَعَثَ ۔ يَبْعَثُ ۔ بھیجنا، جی اٹھنا، زندہ کرنا
  - اردو میں : بعث، مبعوث، باعث
- اللهُ ۔ اللہ
- جَمِيْعًا ۔ سب کو
- مادہ: ج م ع جَمَعَ: اکٹھے ہونا ۔ اکٹھے کرنا

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

- فَيُنَبِّئُهُمْ: - پھر وہ بتائے گا انھیں
- مادہ: ن ب أ
- نبأ: خبر ( جو سچی، اہمیت والی اور مفید ہو )
- نبی : خبر دینے والا ( انبیاء اسکی جمع )
- اردو میں: نبی، انبیاء، نبوت
- بِمَا - جو
- عَمِلُوْا : عمل کیئے انہوں نے

# أَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ

- أَحْصٰهُ - اس نے گن رکھا ہے
- مادہ: ح ص ی حَصَى يَحْصِي : کنکر مارنا
- أَحْصَى-يُحْصِي - گننا
- گننے کے معنی میں کیسے ؟
- عرب پڑھا لکھا نہ ہونے کی بنا پر کنکریوں پہ شمار کرتے تھے
- وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا
- لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا
- وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ

# اَحۡطٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوۡهُ

- اللّٰهُ ۔ اللہ نے
- وَنَسُوۡهُ -اور وہ بھول گئے اُسے
- نسی : بھول جانا
- جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد اللہ کا انسان کو ازراہِ اہانت چھوڑ دینا یا اسکی نافرمانیوں کی سزا دینا
- اردو میں : نسیان ، طاقِ نسیان ، ایک رائے کے مطابق انسان کا مادہ بھی اسَی سے

نَسْيًا مَّنْسِيًّا - نام و نشان نہ رہنا

# ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ

- وَاللّٰهُ ۔ اور اللہ
- عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ – ہر چیز پر
- شَهِیۡدٌ شاہد ہے

- شهد: کسی چیز کا مشاہدہ کرنا، حاضر ہونا، گواہی دینا
- اردو میں: شاہد، مشاہدہ، مشہود، شہید

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ
اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ۠ ﴿٦﴾

جس دن کہ اٹھائے گا پھر اللہ ان سب کو انہیں بتا دے گا کہ
وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں۔ وہ بھول گئے ہیں مگر اللہ نے ان
سب کا کیا دھرا گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے اور اللہ ایک ایک
چیز پر شاہد ہے

# آیت 6

- ان کے بھول جانے سے معاملہ رفت گزشت نہیں ہو گیا ہے۔ ان کے لیے خدا کی نافرمانی اور اس کے احکام کی خلاف ورزی ایسی معمولی چیز ہو سکتی ہے کہ اس کا ارتکاب کر کے اسے یاد تک نہ رکھیں بلکہ اسے کوئی قابل اعتراض چیز ہی نہ سمجھیں کہ اس کی کچھ پروا نہیں ہو
- مگر خدا کے نزدیک یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ اس کے ہاں ان کا ہر کرتوت نوٹ ہو چکا ہے۔ کس شخص نے، کب، کہاں، کیا حرکت کی، اس حرکت کے بعد اس کا اپنا ردعمل کیا تھا، اور اس کے کیا نتائج، کہاں کہاں کس کس شکل میں برآمد ہوئے، یہ سب کچھ اس کے دفتر میں لکھ لیا گیا ہے

# آیت 6

- دنیا میں انسان بے شمار ایسے گناہ کے کام کرتا ہے جنہیں وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ لہٰذا وہ اسے یاد ہی نہیں رہتے۔ لیکن اللہ اور اس کے فرشتے ہر انسان کا ایسا مکمل ریکارڈ تیار کر رہے ہیں۔ جس میں انسان کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی کرتوت بھی درج ہونے سے رہ نہیں سکتی
- قیامت کے دن اس کا یہی کچا چٹھا اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔ تب اسے اپنی وہ سب کرتوتیں یاد آنے لگیں گی۔ جو اس کے دل و دماغ سے یکسر فراموش ہو چکی تھیں

For questions, comments and suggestions

m.eqbal@gmail.com